روحانی پرواز
کا طریقہ

طریقہ کار

اب ہم نے وہ طریقہ سیکھنا ہے کہ جس کے ذریعہ سے ہم اپنے جسم کو

روحانی مشاہدہ

کے لئے تیار کر سکیں اور یہ جسم میں موجود روحانی طاقت کے مراکز جن کو لطائف کہا جاتا ہے
ان کی صفائی سے ممکن ہے

چند اہم نکات

☆پختہ ارادہ کریں کہ آپ اللہ پاک کے قرب کے لئے پانچ ضروری اعمال کریں گے۔

☆یہ روحانی مشاہدہ کی عملی اور تجرباتی مجلس ہے جس میں روحانی مشاہدہ کا ذائقہ چکھا جاتا ہے۔

☆یہ صرف علمی مجلس نہیں۔

☆اس میں روحانی مشاہدہ بذریعہ لطائف کروایا جائے گا۔

مشاہدہ کی تین ممکن حالتیں

وہ حالتیں جو ہمارے اختیار میں ہیں

1۔ سوچ کا درجہ

2۔ تصور کا درجہ

وہ حالت جو ہمارے اختیار میں نہیں

3۔ روحانی مشاہدہ

یہ غیر ارادی حالت خود بہ خود طاری ہوگی جیسے کہ سائیکل چلانے کی حالت غیر ارادی ہوتی ہے۔

ذہنی تیاری

ابھی پر توجہ رکھیں اور مقصودِ اعظم کے بارے میں سوچیں

سب مقاصد میں سب سے بڑا مقصد اللہ پاک کی رضا ہے جو کہ سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے

یہ سوچ آپ کی نیت کو درست رکھے گی

تیاری کا طریقہ

صلوٰۃ الحاجت

سب سے پہلے دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر اللہ پاک کے سامنے اپنی کمزوری کا اظہار کریں اور التجاء کریں کہ اللہ پاک اپنے قرب و رضاء کے سفر میں مدد فرمائے۔

نوٹ: صلوٰۃ الحاجت اور دعا اجتماعی روحانی مراقبہ اور استاد کے آنے سے پہلے کروالیں۔(اگر یہ ممکن نہ ہو تو روحانی مراقبہ کے بعد یہ عمل کرنے کی نیت کروالیں)

تیاری کا طریقہ

حفاظت کے لئے اعمال

دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر زبان اور دل کے ساتھ یہ سب پڑھیں

☆ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (ایک بار)

☆ سورۃ الفاتحہ (ایک بار)

☆ آیۃ الکرسی (ایک بار)

☆ ترتیب کے ساتھ آخری تین قل (تین بار)

اب ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جسم پر ہاتھوں کو مل لیں

تیاری کا طریقہ

تین حالتوں کی تیاری

(ہر طالب دل اور دماغ کو ان تین حالتوں پر لے آئے)

عاجزی

یہ سوچیں کہ اے اللہ میں تیری عبادت، تیری محبت، تیرے خوف اور تیرے ذکر سے قاصر ہوں جیسا کہ تیرا حق ہے۔
میں اخلاص کے ساتھ کوشش بھی نہیں کر رہا۔

شکر

یہ سوچیں کہ میں کسی بھی نعمت کے لائق نہیں اور یہ خالصتاً اللہ کا فضل ہے کہ مجھے نعمتیں عطاء ہوئیں۔

توکل

یہ سوچیں کہ اے اللہ میں تیرے قرب کی طرف سفر کر ہی نہیں سکتا مگر تیرے فضل کے ساتھ اور میں تجھی پر بھروسہ
کرتا ہوں کہ تو قادر ہے اور میں کچھ بھی نہیں۔

تیاری کا طریقہ

شروع کے اعمال

ہر عمل دل اور زبان کے ساتھ پڑھیں

☆ ہمیشہ اللہ کے نام کے ساتھ شروع کریں کہ اعمال کا ثواب عطا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☆ اپنے گناہوں کی معافی کے لئے اَسْتَغْفِرُ اللہ تین مرتبہ

☆ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سے رابطہ کے لئے درود شریف تین مرتبہ

☆ اور شیطانی مداخلت سے حفاظت کے لئے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ تین مرتبہ

الله
سر کے اوپر
سفید
ماتھے کے درمیان
گہرا نیلا
گلے میں
ہلکا نیلا
سینے کے درمیان دل کے برابر
سبز
میدے والی جگہ
پیلا
ناف والی جگہ
سنگترہ رنگ
مثانہ والی جگہ
سرخ

روحانی پرواز
کا طریقہ

الله
اللہ پاک کے نام
کو سفید نورانی اپنے سر
کے اوپر تصور کریں۔

لطائف (روحانی مراکز) کی تیاری کا طریقہ

1۔ آسانی کے ساتھ بیٹھیں

2۔ اور اللہ پاک کے نام کو اپنے سر کے اوپر تصور کریں۔

3۔ ناک کے ذریعہ سے گہری سانس اندر لیں اور تصور کریں کہ اللہ پاک کے نام سے نور نکل کر آپ کے سر سے اندر داخل ہو کر تمام لطائف میں اوپر سے نیچے گردش کر رہا ہے۔

لطائف (روحانی مراکز)
کی تیاری کا طریقہ
الله
WORRIES
WORRIES
WORRIES
WORRIES
4۔ آہستہ سے سانس منہ سے باہر نکالیں
اور تصور کریں کہ پریشانیاں، خدشات،
ظلمت اور گناہ باہر نکل رہے ہیں۔
یہ عمل 10 منٹ تک کریں۔

اللہ

1۔ اللہ پاک کے نام کو سر کے اوپر لال رنگ میں تصور کریں۔

2۔ ناک سے گہری سانسیں اندر کھینچیں اور تصور کریں کہ اللہ پاک کے نام سے لال رنگ کا نور نکل رہا ہے اور سانس کے ذریعہ سے یہی نور سب سے نچلے لال لطیفہ میں داخل ہو رہا ہے۔

3۔ جب آپ منہ سے سانس باہر نکالیں تو
تصور کریں کہ لال رنگ کا نور لطیفہ کو
صاف کرتا ہوا جسم کے پیچھے سے نکل رہا
ہے۔

4۔ سانس باہر نکالتے ہوئے تصور کریں
کہ ہر سانس کے ساتھ لطیفہ صاف،
چمکدار ہو رہا ہے اور طاقت اسے بھر رہا
ہے۔

الله
سنگترہ رنگ کے لطیفہ
کی صفائی جو کہ ناف والی
جگہ پر ہے۔
طریقہ کار وہی رہے گا بس اسم اللہ کا
تصور سنگترے رنگ کا کریں۔اس لطیفہ کا مقام
ناف والی جگہ پر ہے۔

الله
پیلے رنگ کے لطیفہ کی صفائی جو کہ معدہ والی جگہ پر ہے۔
طریقہ کار وہی رہے گا بس اسم اللہ کا تصور پیلے رنگ کا کریں۔ اس لطیفہ کا مقام معدہ والی جگہ پر ہے۔

الله
سبز رنگ کے لطیفہ کی
صفائی جو کہ سینہ کے
درمیان دل کے برابر
ہے۔
طریقہ کار وہی رہے گا بس اسم اللہ کا تصور سبز
رنگ کا کریں۔ اس لطیفہ کا مقام سینے کے
درمیان دل کے برابر ہے۔

ہلکے نیلے رنگ کے لطیفہ
کی صفائی جو کہ گلے کے
درمیان ہے۔
اللہ
طریقہ کار وہی رہے گا بس اسم اللہ کا تصور ہلکے
نیلے رنگ کا کریں۔ اس لطیفہ کا مقام گلے والی
جگہ ہے۔

الله
گہرے نیلے رنگ کے
لطیفہ کی صفائی جو کہ
ماتھے کے درمیان ہے۔
طریقہ کار وہی رہے گا بس اسم اللہ کا تصور
گہرے نیلے رنگ کا کریں۔ اس لطیفہ کا مقام
ماتھے کے درمیان ہے۔

سفید رنگ کے لطیفہ کی
صفائی جو کہ سر سے
تھوڑا اوپر ہے۔
اس لطیفہ کے لئے اسم اللہ کا تصور سفید نورانی
رنگ کا کریں۔ ناک سے سانس کھینچتے ہوئے
تصور کریں کہ سفید نور سر کے اوپر تقریباً ایک
سے ڈیڑھ انچ اوپر اس لطیفہ میں داخل ہو رہا ہے
اور سانس باہر نکالتے تصور کریں کہ یہ لطیفہ
صاف ہو رہا ہے۔

الله
گہری سانسیں لیتے رہیں اور
تصور کریں کہ نور اوپر پہلے
لطیفہ سے نیچے آخری لطیفہ
تک گردش کر رہا ہے اور آپ
کو غبارے کی طرح روشنی
سے بھر رہا ہے۔
نور اوپر سے
نیچے بہ رہا ہے
اور نور لطائف کو
صاف کر رہا ہے

الله
سانسیں لیتے رہیں۔
ہر سانس کے ساتھ
جسم ہلکا سے ہلکا ہو رہا
ہے اور جسم غائب
ہونا شروع ہو گیا
ہے۔
نور اوپر سے نیچے
گردش کر رہا ہے اور
جسم غائب ہو رہا ہے
ہر سانس کے ساتھ جسم
غائب ہو رہا ہے اور آخر کار
جسم غائب ہو جاتا ہے

الله

جسم غائب
ہو گیا ہے۔

اب صرف
لطائف، سانس
اور روح باقی ہے۔

الله
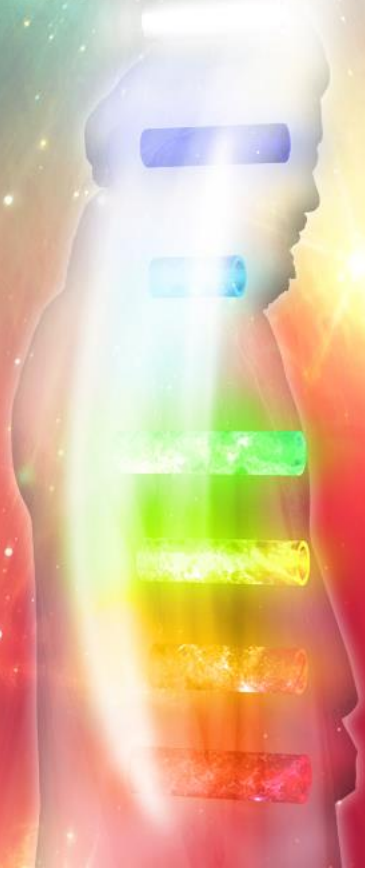
ہر سانس کے
ساتھ ایک لطیفہ
غائب ہو رہا ہے۔

روحانی طاقت کے
مراکز / لطائف
غائب ہو گئے ہیں

سرخ لطیفہ سے
شروع کریں۔

الله

اب صرف
سائنس اور روح
باقی ہے۔

الله
روحانی جسم میں روحانی
پھونک کے ذریعہ سے
انتقال شعور و روح۔
تصور میں اپنی مثال
ایک روحانی جسم کو
اپنے سامنے دیکھیں۔

الله
روحانی جسم میں روحانی
پھونک کے ذریعہ سے
انتقال شعورو روح۔
سانس لیتے رہیں۔ کچھ ہی
سانسوں میں تصور میں روح
اور شعور روحانی پھونک
کے ذریعہ سے روحانی جسم
میں منتقل کریں۔
اپنے ذہن کو اس سانس
کے لئے تیار رکھیں جس
کے ذریعہ سے آپ نے
شعور کو منتقل کرنا ہے۔

اپنے استاد کو ڈھونڈیں

اپنے استاد کا تصور کریں اور آپ ان کو ڈھونڈ لیں گے۔

آپ اپنے استاد کے روحانی جسم کے ساتھ رابطہ کریں گے نہ کے خاکی جسم کے ساتھ۔

استاد کے کئی روحانی اجسام ہوتے ہیں۔

یہ اہم نہیں کہ آپ اپنے استاد کو کہاں پاتے ہیں۔ وہ آپ کو کہیں بھی مل سکتے ہیں۔

آپ اپنے تصور کو جانے دیں اور زیادہ سوچوں میں غرق نہ ہوں۔

مزار مبارک شیخ عبد العزیز الدباغ
رحمۃ اللہ علیہ (مراکش)

مزار مبارک سیدنا
عبدالعزیز الدباغ
رحمۃ اللہ علیہ

اپنے استاد کے ساتھ
رہیں کہ وہی آپ کو
راستہ دکھائیں گے اور
روحانی دنیا کی سیر
کروائیں گے۔

اپنے استاد کو
تصور میں
ہمیشہ اپنے
ساتھ رکھیں
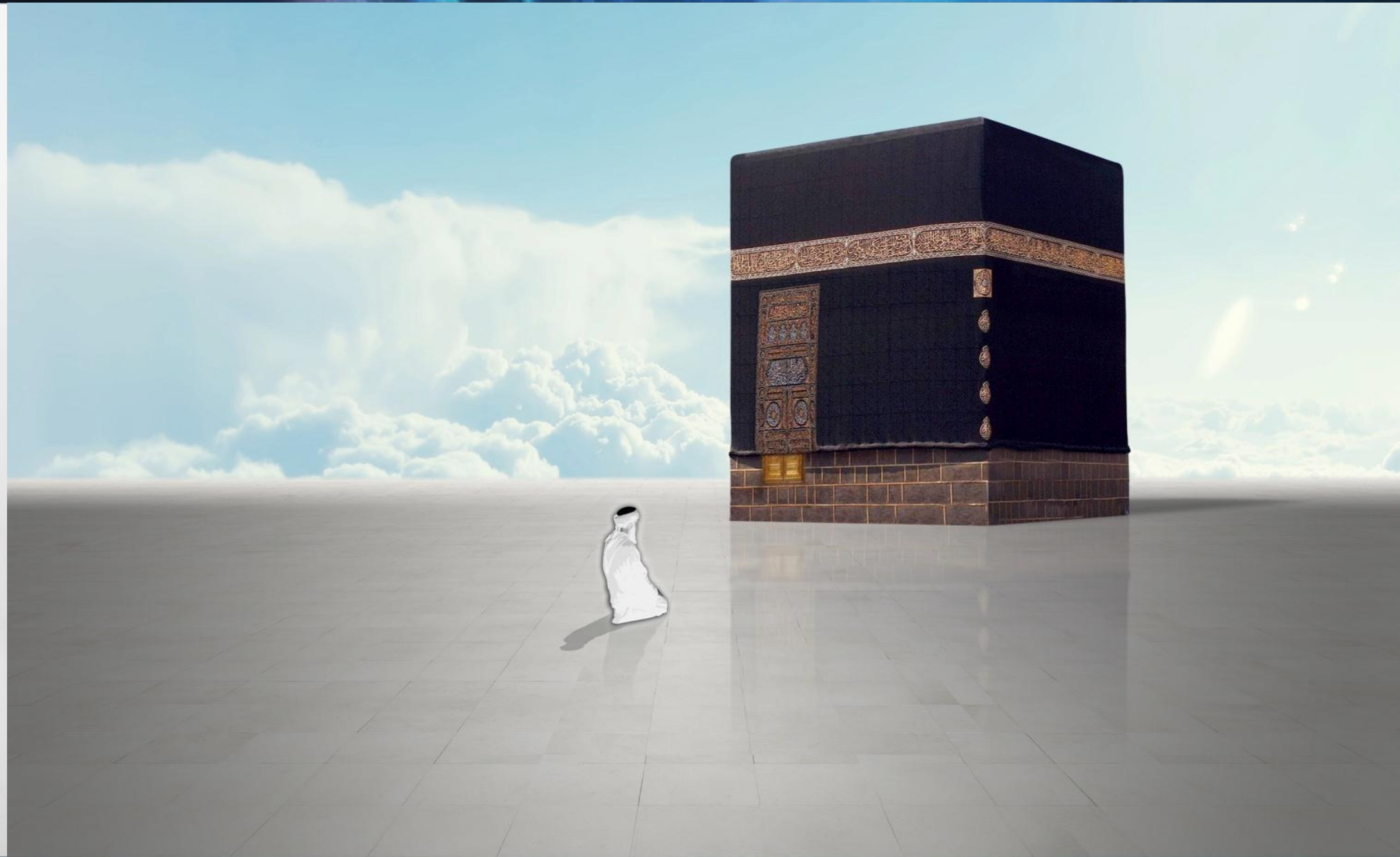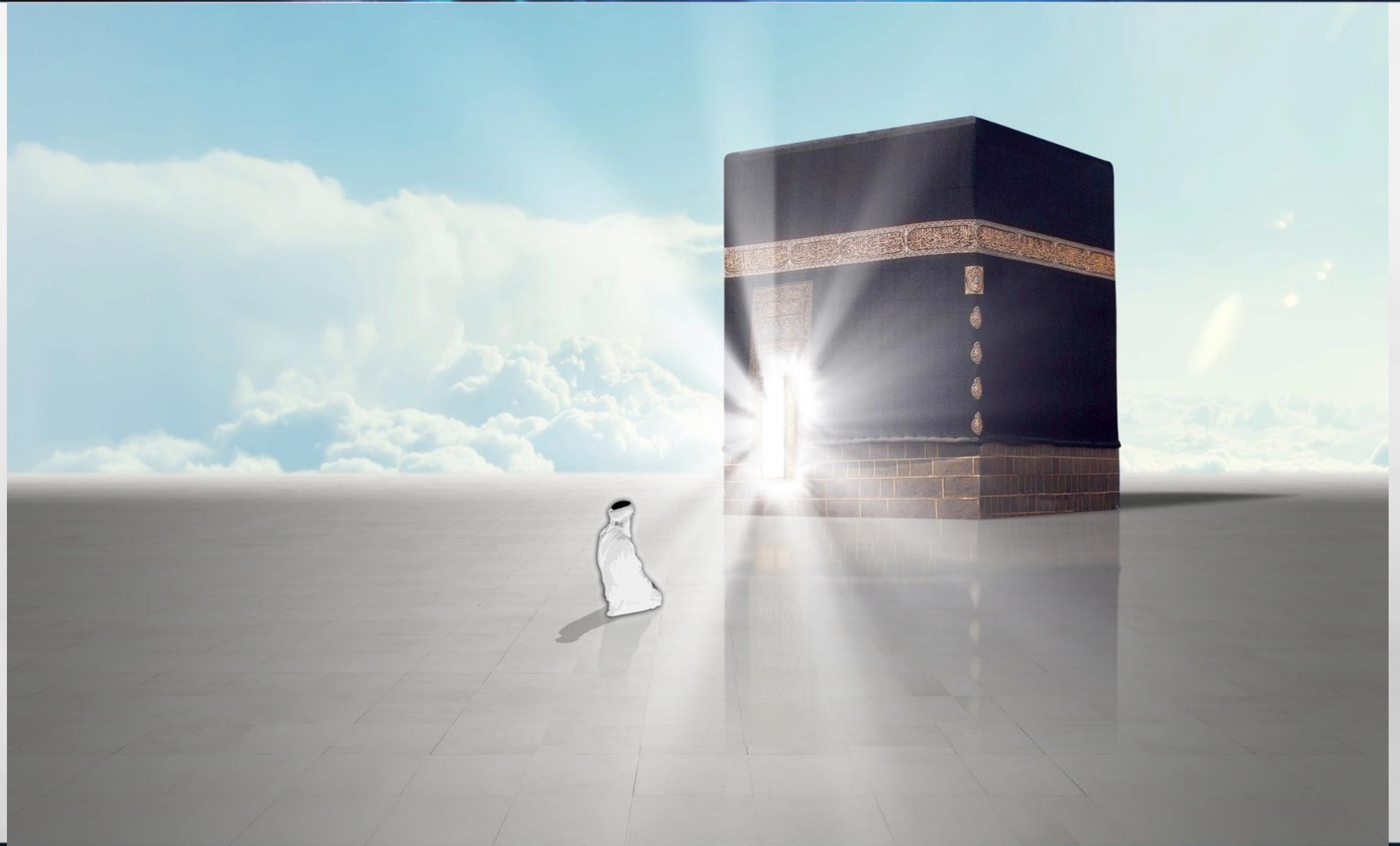
مقدس مقامات اور شخصیات کی طرف روحانی سفر کی تفصیلات اور ترتیب

ٹرانسفر کرنے کے بعد سالک پہلے اپنے استاد کی صحبت میں نیچے دیئے گئے مقدس مقامات اور مزارات کا سفر کرے گا
سالک پہلے سلام کرے اور پھر اجازت طلب کرے دعا کرے اور اگلے مقام کی طرف بڑھے

المسجد الاقصى
الكعبة
الأبواء
سيدنا محمد ﷺ
سيدنا علي بن أبي طالب رضي الله عنه
سيدنا حسين ابن علي رضي الله عنهما
عبدالقادر الجيلاني رحمه الله
أبو الحسن الشاذلي رحمه الله
عبد العزيز الدباغ رحمه الله

اس کے بعد کیا ہو گا؟

آخر میں اپنے استاد سے اجازت طلب کریں اور سلام کریں۔
اس کے بعد اپنے شعور کو واپس لے آئیں، اپنے جسم میں منتقل کریں اور آنکھیں کھول دیں۔

آپ جب ایک بار

1۔ ترتیب

2۔ مشق

3۔ طریقہ کار اور

4۔ انتقال روح پر عبور حاصل کرلیں گے تب استاد آپ کی رہنمائی کرتے ہوئے آپ کو دوسرے غیبی مدارج کی طرف لے جائے گا۔

استاد اور طالب حق کی ذمہ داریاں

اس روحانی سفر میں استاد آپ کے بہت سارے معاملات میں مدد کرے گا لیکن طالب کے ذمہ صرف ایک چیز ہے۔

استاد محترم کی ذمہ داریاں

1۔روحانی اجازت
2۔طریقہ کار سمجھانا
3۔راہ دکھانا
4۔روحانی مدد کرنا
5۔روحانی طور پر ساتھ رہنا

استاد محترم کی ذمہ داریاں

6۔ رکاوٹوں کو دور کرنا

7۔ مکاشفات اور کیفیات کی درست تعبیر اور رہنمائی کرنا۔

8۔ سالک کی روح کو مختلف غیبی اور آسمانی مقامات تک رسائی دینا۔

9۔ سالک کو مجلسِ محمدی ﷺ میں پیش کرنا۔

10۔ سالک کو بارگاہِ خداوندی میں پیش کرنا۔

سالک کی ذمہ داری

استاد کے بتائے ہوئے طریقہ پر چلنا